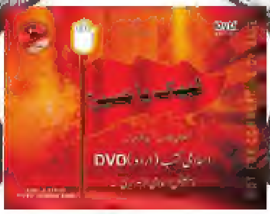

مناقب اہل بیتؑ

منسہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مولف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

تیسرا حصّہ

منبع وحی وتنزیل سے سیراب شدہ سیدہ النساء العالمین
اور پاک ومطہر پیشواؤں کی والدہ ماجدہ

حضرت فاطمہ زہراء

علیہا السلام کے مناقب وفضائل میں سے ایک

قطرہ

پریشان ہوگیا، وہ جلدی سے اٹھا اور کمرے میں داخل ہوگیا، اچانک کیا دیکھتا ہے کہ اس چادر سے پھوٹنے والے نور نے پورے کمرے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، گویا کہ اس سے نکلنے والی شعاعیں چودھویں کے چاند سے روشن ترتھیں۔

یہودی چونکہ اس واقعہ سے حیران تھا اس نے اس جگہ کی بڑی باریکی سے جانچ پڑتال کی، جہاں پر چادر رکھی ہوئی تھی، وہ سمجھ گیا کہ یہ نور حضرت زہراء علیہا السلام کی چادر سے چمک رہا ہے، وہ کمرے سے باہر آیا اور جلدی سے اپنے رشتہ داروں کی طرف چل دیا، جبکہ اس کی بیوی اپنے رشتہ داروں کو بتانے چلی گئی، سب کو اس کمرے میں اکٹھا کیا اس رات (۸۰) یہودی اس گھر میں اکٹھے ہوئے اور یہ منظر دیکھا، یہ منظر دیکھنے کے بعد وہ تمام کے تمام مسلمان ہوگئے تھے۔ (الثاقب فی المناقب، صفحہ ۳۰۱ جلد ۲، الخرائج جلد ۲ صفحہ ۵۳۸، بحار جلد ۴۳ صفحہ ۳۰)

فاطمہؑ کے حق میں رسول خداؐ کی دعا

(۹۰۵۔۱۶) کتاب ''خرائج'' میں روایت نقل ہوئی ہے کہ عمران بن حصین کہتے ہیں:

میں پیغمبر اکرمؐ کی خدمت میں موجود تھا کہ حضرت فاطمہ زہراءؑ تشریف لائیں جبکہ اس وقت آپ کم سن تھیں۔ شدت بھوک سے ان کے چہرے کا رنگ دگرگون تھا، رسول خداؐ نے ان سے فرمایا: میرے پاس آؤ۔

حضرت فاطمہ زہراءؑ اپنے والد گرامی کے پاس تشریف لے گئیں، آپ نے اپنا دست مبارک بلند کیا اور سینے پر رکھتے ہوئے فرمایا:

اللھمّ شبع الجاعة ورافع الوضعية، لاتجع فاطمة بنت محمدؐ

''اے میرے معبود! جو بھوکوں کا پیٹ بھرتے ہو اور متواضع لوگوں کو بلند مرتبہ عطا کرتے ہو! محمدؐ کی بیٹی فاطمہ کو بھوکا نہ رکھ''

عمران کہتے ہیں: جونہی پیغمبر خدا نے یہ دعا ختم کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت فاطمہ زہراءؑ کے چہرے پر خون کی گردش شروع ہوگئی جو چہرے کی زردی پر غالب آگئی اور

آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔

حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام فرماتی ہیں:

''اس دعا کے بعد میں کبھی بھی بھوکی نہیں رہی ہوں''

(الخرائج جلد ۱ صفحہ ۵۲ بحار جلد ۴۳ صفحہ ۲۷)

روز قیامت فاطمہؑ کیسے محشور ہوں گی؟

(۹۰۶_۱۷) کتاب ''صحیفۃ الرضاؑ'' میں مذکور ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا:

تحشر ابنتی فاطمةؑ یوم القیامة ومعها ثیاب مصبوغة بدم الحسینؑ فتعلّق بقائمة من قوام العرش فتقول : یارب احکم بنی وبین قاتل ولدی۔

''روز قیامت میری بیٹی فاطمہؑ اس حالت میں محشور ہوگی کہ اس کے بیٹے امام حسینؑ کا خون آلود لباس اس کے ہمراہ ہوگا، اس وقت عرش کے ایک پائے کو پکڑ کر کہے گی:''

''پروردگار! میرے اور میرے بیٹے کے قاتل کے درمیان حکم انصاف کر''

رسول خدا نے فرمایا: فیحکم لابنتی وربّ الکعبة .

''رب کعبہ کی قسم! خدا تعالیٰ میری بیٹی کے حق کا فیصلہ کرے گا''

(صحیفۃ الرضا صفحہ ۸۹ عیون اخبار الرضاؑ جلد ۲ صفحہ ۲۵، بحار الانوار جلد ۴۳ صفحہ ۲۲)

پنجتن کی خلقت کیسی ہوئی؟

(۹۰۷_۱۸) ایک امامی دانشور کی قدیمی کتاب میں مذکور ہے کہ ابن عباس کہتے ہیں:

اشراف عرب میں سے ایک شخص رسول خداؐ کی خدمت میں شرفیاب ہوا، اس نے کہا: اے رسول خداؐ: آپ کس وجہ سے ہم سے افضل و برتر ہیں، درحالانکہ ہم اور آپ ایک ہی پانی سے پیدا ہوئے ہیں؟